قرآن پاک اٹھا کر کسی کام کا وعدہ کرنے سے قسم ہوگی یا نہیں؟

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-1826

تاریخ اجراء: 29ذوالحجۃالحرام1444ھ/18جولائی2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی قرآن کی قسم کھانے کا بولے اور وہ شخص صرف سامنے والے کو دیکھانے کے لیے اپنے ہاتھ میں قرآن اٹھائے پھر یہ بولے کہ میں نہیں کروں گا یہ نہیں بولا کہ میں قرآن کی قسم کھاتا ہو کہ میں نہیں کروگا تو کیا صرف ہاتھ میں قرآن اٹھانے سے قسم ہو جائے گی؟اور قرآن اٹھا کر یہ بولنے سے بھی قسم ہو جائے گی کہ میں نہیں کروں گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

صرف ہاتھ میں قرآن اٹھانے یا قرآن اٹھا کر یہ کہنے سے کہ :"میں یہ کام نہیں کروں گا۔"شرعی قسم نہیں ہوتی، کیونکہ شرعی قسم کے لیے ضروری ہے، کہ وہ الفاظِ قسم کے ساتھ ہو، جیسے واللہ، یا پھر رحمٰن کی قسم میں یہ کام نہیں کرونگا،ورنہ قسم نہیں ہوگی۔

البتہ اگر کوئی شخص قرآن اٹھا کر یہ کہہ لے کہ قرآن کی قسم یہ کام نہیں کروں گا تو شرعی قسم ہو جائے گی، کیونکہ قرآنِ مجید کلامُ اللہ کا نام ہے اور کلام اللہ صِفتِ الٰہی ہے،اور اللہ تعالی کی صفات میں سے کسی صفت کے ساتھ قسم کھانے سے بھی قسم ہو جاتی ہے، بلکہ قرآن پر ہاتھ رکھ کر قسم کھانے سے قسم اور زیادہ مؤکد ہو جاتی ہے۔

نوٹ: یہ یاد رہے کہ کسی سے وعدہ کرتے وقت اگر دل میں یہ نیت ہو کہ یہ کام نہیں کروں گا، صرف حیلے کے لیے ایسا کر رہاہوں تو بلاوجہ شرعی ایسا کرنا سخت گناہ ہے اور قرآن پاک پر ہاتھ رکھ کر اس طرح کرنا اور زیادہ وبال کا باعث ہے ۔لہذا اس سے بچنا لازم ہے۔اور ایسا کرلیا تو اس سے توبہ لازم ہے۔

چنانچہ قرآن شریف پر ہاتھ رکھ کر کچھ بولنے کے متعلق فتاوی رضویہ میں سیدی اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں:’’جھوٹی بات پر قرآن مجید کی قسم کھانا یا اٹھانا سخت عظیم گناہ کبیرہ ہے اور سچی بات پر قرآن عظیم کی قسم

کھانے میں حرج نہیں اور ضرورت ہو تو اٹھا بھی سکتا ہے مگر یہ قسم کو بہت سخت کرتا ہے، بلاضرورتِ خاصہ نہ چاہئے۔۔۔**ہاں مصحف شریف ہاتھ میں لے کر یا اس پر ہاتھ رکھ کر کوئی بات کہنی اگر لفظا حلف وقسم کے ساتھ نہ ہو حلف شرعی نہ ہو گا مثلاً کہے کہ میں قرآن مجید پر ہاتھ رکھ کر کہتا ہوں کہ ایسا کروں گا اور پھر نہ کیا تو کفارہ نہ آئے گا"۔**

(فتاوی رضویہ، ج13، ص574۔575، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

قرآن کی قسم کھانے کے متعلق بہار شریعت میں صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں:

"قرآن کی قسم، کلام اللہ کی قسم، ان الفاظ سے بھی قسم ہو جاتی ہے"۔(بہار شریعت، ج02، حصہ09، ص301، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فتاوی رضویہ میں ہے "اگر وعدہ سرے سے صرف زبانی بطور دنیاسازی کیا اور اسی وقت دل میں تھا کہ وفانہ کریں گے تو بے ضرورت شرعی و حالت مجبوری سخت گناہ و حرام ہے، ایسے ہی خلاف وعدہ کو حدیث میں علامات نفاق سے شمار کیا۔"(فتاوی رضویہ، ج12، ص281، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net